USAID

امریکی عوام کی طرف سے

AWAMI DEVELOPMENT ORGANIZATION

ADO

عوامی

نیوزلیٹر

عوامی ترقیاتی ادارہ 1996 سے پنجاب کے پسماندہ ترین ضلع لیہ میں عوام کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لئے دن رات کوشاں ہے۔عوامی ترقیاتی ادارہ نے اب تک ہزاروں افراد کی مالی امداد، اثاثہ جات کی تقسیم، صنفی تشدد، چائلڈ لیبر کے خاتمے، بلاسو قرضہ سکیم کے ذریعے لوگوں کو چھوٹے کاروبار شروع کرنے ،امن ومحبت کے پیغام کو عام کرنے سمیت بچوں اور بچیوں کو ہنر مند بنانے کے لئے مختلف ٹریننگز دے کر ان کو معاشرے کا قیمتی شہری بنانے کے لئے پارٹنر اداروں کے ساتھ مل کر دن رات کوشاں ہے۔امریکی عوام، یو ایس ایڈ کی مدد سے لیہ میں کسانوں کے نہری پانی کے مسائل اور ان کے حل کے لئے لوگوں میں شعور پیدا کرنا، وارہ بندی، نہروں میں پانی کی کمی کے راستے میں حائل رکاوٹوں کے خاتمے کے لئے کسانوں کی مشترکہ کوششوں کے ذریعے ان کے مسائل کے حل کے لئے شعور پیدا کرنے کے لئے عوامی ترقیاتی ادارہ اپنی کوششوں میں مصروف عمل ہے۔

عوامی ترقیاتی ادارہ لیہ 0606-412571

جنرل سیکرٹری انجمن پٹواریان لیہ

محکمہ آبپاشی کی کسانوں کے مسائل کے حل کے لئے کوششیں

تحریر: ملک منظور حسین پٹواری محکمہ آبپاشی، ڈسٹرکٹ اور سائٹ گروپ لیہ

محکمہ آبپاشی حکومت پنجاب اپنے وسائل میں رہتے ہوئے بہتر آبپاشی وفلاح و بہبود کے لئے کیا اقدام کرتا ہے، اس ضمن میں محکمہ آبپاشی کی کوششوں کو تفصیلا بیان کیا جارہا ہے۔تھل کینال کا سروے برطانیہ حکومت نے پاکستان بننے سے پہلے کیا ہوا تھا لیکن تعمیر اس کی 1954 میں اسے حکومت پاکستان نے تکمیل کیا جو کہ دریائے سندھ سے جناح بیراج سے نکالی گئی جو میانوالی کے مقام پر ہے۔اس میں ضلع میانوالی، ضلع خوشاب، ضلع بھکر، ضلع لیہ اور ضلع مظفر گڑھ کے علاقہ جات سیراب ہوتے ہیں کیونکہ دیگر چار دریا یعنی ستلج، جہلم، راوی، چناب انڈیا سے گزر کر پاکستان آتے ہیں ان پر انڈیا اتنے ڈیم بنا چکا ہے کہ وہ دریا نہ ہونے کے برابر رہ گئے ہیں صرف سیلاب کے دنوں میں انہیں دریا کی صورت میں دیکھا جاتا ہے۔اب صرف اور صرف ہمارے پاس دریائے سندھ باقی رہ گیا ہے جس پر کوئی جدید ڈیم تعمیر نہ کیا گیا ہے۔دریائے سندھ صوبہ خیبر پختونخواہ، صوبہ سندھ، صوبہ پنجاب اور صوبہ بلوچستان کی اراضیات کے لئے سابقہ قدیم طریقے سے آبپاشی کرتے آرہا ہے۔سیلاب کے دنوں میں الٹا نقصان کا باعث بنتا ہے۔دیگر موسموں میں دریائے سندھ میں پانی کم ہونے کی وجہ سے تھل کینال کو اپنے حصہ کا پانی پورا نہیں ملتا۔اس طرح محکمہ آبپاشی، محکمہ زراعت کے افسران باہمی مشاورت سے وارہ بندی فصل وار کا شیڈول جاری کرتا ہے تاکہ کسانوں کو آگاہی پیدا ہو۔

☆محکمہ آبپاشی حکومت پنجاب کسانوں کی بہتر نہری آبپاشی کے لئے انڈنٹ کے مطابق پانی لینے کے لئے اتھارٹی سے میٹنگ میں مطالبہ کو ہائی لائٹ کرتا رہتا ہے کیونکہ پانی کی تقسیم کے لئے چاروں صوبوں پر مشتمل اتھارٹی قائم ہے۔

☆محکمہ آبپاشی حکومت پنجاب کسانوں کی فلاح و بہبود کے لئے اور بہتر نہری آبپاشی کی خاطر سالانہ اور درمیانی مدت میں نہروں کے ہیڈ اور پٹریوں کی وقتاً فوقتاً مرمت کرتا رہتا ہے اور ٹیل تک پانی پہنچانے کے لئے ہمہ تن کوشاں رہتا ہے۔ جہاں بھل صفائی کی ضرورت ہو وہاں مطابق ڈیزائن بھل صفائی کرواتا ہے۔لیہ کینال ڈویژن میں اس سال 2016 میں 21 نہریں بھل صفائی کے لئے منظور ہیں جن کی تفصیل محکمہ انہار کے دفتر سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

☆محکمہ آبپاشی حکومت پنجاب کسانوں کی فلاح و بہبود کے لئے ایس ڈی او کینال کو زیر دفعہ 70 کے اختیارات بطور کینال مجسٹریٹ دفعہ 30 دیئے ہیں، کیونکہ نہروں پر جانوروں کو چرانے، نہلانے کے لئے بٹھایا جاتا ہے۔کیونکہ نہروں کی ڈیزائنگ بمطابق کیوسک ہوتی ہے۔اس لئے ڈاف سے کمزور پٹریاں جو جانوروں کے پھرنے سے کمزور ہو کر ٹوٹ جاتی ہیں۔SDO نے نقصان کا ازالہ کرنے کے لئے ایس ڈی او کینال ان لوگوں کے خلاف قید اور جرمانہ زیر دفعہ 70 کینال اینڈ ڈرینج ایکٹ کے تحت کرتا ہے تاکہ ایسا جرم آئندہ نہ ہو سکے۔

☆محکمہ آبپاشی حکومت پنجاب نے کسانوں کی فلاح و بہبود کے لئے آبیانہ اتنا کم کیا ہے جیسے آٹے میں نمک ہو، حالانکہ اخراجات آمدن سے کہیں زیادہ ہیں، حکومت پنجاب نے نہری نظام صرف اور صرف کسانوں کی فلاح و بہبود کے لئے چلایا ہوا ہے۔اس طرح نہری پانی 20 تا 25 روپے فی گھنٹہ کسان کو پڑتا ہے اور ٹیوب ویل کا پانی 250 سے 300 روپے فی گھنٹہ پڑتا ہے۔کسانوں کو اکثر شکایت رہتی تھی کہ نہر کی ٹیل پر پانی کم ہوتا ہے اس شکایت کا ازالہ کرنے کے لئے محکمہ آبپاشی حکومت پنجاب نے نہر کی ٹیل پر رقبہ جات کو نصف آبیانہ کر دیا ہے۔

☆محکمہ آبپاشی حکومت پنجاب نے کسانوں کی فلاح و بہبود اور بہتر آبپاشی کے لئے مخلوط آبپاشی کرنے والے کاشتکار جو کہ نہری پانی کے ساتھ ساتھ ٹیوب ویل سے بھی آبپاشی رقبہ کرتے ہیں ان کو آبیانہ میں 25 فی صد رعایت دی گئی ہے۔اس کے لیے کسان کو ایک درخواست ڈویژنل کینال آفیسر کو دینی ہوگی جس کے ساتھ ٹیوب ویل کی رسید اور فرد ملکیت بمطابق ایکڑ جس رقبہ میں مخلوط آبپاشی ہو رہی ہے، اب ہر محکمہ حسب ضابطہ کارروائی کے بعد دس سال تک 25 فی صد آبیانہ میں رعایت دیتا رہے گا۔

☆محکمہ آبپاشی حکومت پنجاب نے جدید ترمیم 2006 میں ایس ڈی او کینال کو زیر دفعہ 68A کے اختیارات سونپے ہیں کیونکہ اکثر اوقات ذاتی رنجش کی بنا پر کسان ایک دوسرے کا کھال جس سے نہری آبپاشی ہو رہی ہے اسے گرا کر وسائل آبپاشی **منقطع** کر دیتے تھے تو اس کی بحالی کے لئے ایس ڈی او کینال کو بحالی زیر دفعہ 68A کینال اینڈ ڈرینج ایکٹ 2006 کے تحت درخواست گزار سکتا ہے جو کہ بعد از اں تحقیقات و کارروائی ضابطہ پولیس کھال بحال کیا جائے گا۔

☆محکمہ آبپاشی حکومت پنجاب نے کسانوں کی فلاح و بہبود اور بہتر آبپاشی کی خاطر پکی وارہ بندی قانون زیر دفعہ 68 کے تحت منظور کیا ہے، اگر کسی حصہ دار موگہ کو جملہ حصہ داران موگہ یا کوئی فرد نہری پانی نہیں دیتا تو اسے ایس ڈی او کینال کو درخواست گزارنی ہوگی اور اپنے رقبہ کی فرد ملکیت ارسال کرنا ہوگی جس پر ایس ڈی او ضابطہ کارروائی کے بعد اس کی وارہ بندی منظور کریں گے اور عملہ فیلڈ کے ذریعے موقع عمل درامد کروائیں گے۔ زیر دفعہ 68 کے متعلق اگر کسی حصہ دار موگہ کو اعتراض ہو تو 14 دن کے اندر ڈویژنل کینال آفیسر کو درخواست دے سکتا ہے۔

☆تبادلہ جات زیر دفعہ 20

محکمہ آبپاشی حکومت پنجاب نے کسانوں کی بہتر مفاد آبپاشی کو خاطر رکھتے ہوئے مطابق زیر دفعہ 20 کینال اینڈ ڈرینج ایکٹ 8 آف 1873 کے تحت سہولت فراہم کی ہے کہ اگر کسان کا رقبہ ایک موگہ جس پر اس کا رقبہ منظور ہے، سیراب نہ ہو رہا ہو تو وہ تبادلہ رقبہ موگہ کی درخواست ڈویژنل کینال آفیسر کو دائر کر سکتا ہے۔ درخواست کے ساتھ ملکیتی ثبوت شامل کرنا ضروری ہیں۔ کارروائی ضابطہ کے لئے عملہ فیلڈ کو ارسال کی جائے گی جس پر لیول رقبہ اور حصہ داران موگہ کی رائے لی جائے گی بعد از اں سماعت حصہ داران موگہ کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔

☆زیر دفعہ 31/33 قاعدہ 32 کینال اینڈ ڈرینج ایکٹ 8 آف 1873 کسانوں کی فلاح و بہبود کے لئے اس دفعات میں پانی چوری کے کیسز کے متعلق فیصلہ جات کئے جات ہیں، اگر کوئی شخص نہر کے موگہ کو توڑ دے یا حصہ داران موگہ باہمی مشورہ سے موگہ کو توڑ کر اس کا ڈیزائن منظور شدہ ڈیزائن سے زیادہ کر لیں یا نہر کو توڑ کر ناجائز آبپاشی کے زمرے میں آئیں تو محکمہ آبپاشی حکومت پنجاب آبیانہ کی شرح سے 20 گنا تاوان عائد کرتا ہے اور پرچہ پولیس کے لئے ایس ایچ او کو درخواست ارسال کی جاتی ہے۔

کسانوں کے نہری پانی کے مسائل کے حل میں کامیابیاں

سٹیزن وائس پروجیکٹ کے تعاون سے عوامی ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کے زیر اہتمام لیہ کے کسانوں کے نہری پانی کے مسائل کے حوالے سے Transperancy and Accountabilty پروجیکٹ کے تحت شروع کی جانے والی مہم کے سلسلے میں سروے کے بعد 300 کسانوں ساتھ ڈسٹرکٹ کی سطح پر ڈسٹرکٹ اور سائٹ گروپ بنایا گیا تا کہ کسانوں کے مسائل کو بہتر انداز سے ڈسکس کرنے اور متعلقہ محکموں تک کسانوں کی آواز پہنچائی جا سکے۔

کسانوں کے نہری پانی جن میں نہروں کی بھل صفائی نہ ہونے، پانی چوری، پانی کی کمی جیسے مسائل کے حل کے لئے مختلف پروگرامز کا انعقاد کر کے کسانوں کو اس قابل بنایا گیا کہ وہ اپنی آواز خود اٹھا سکیں اور مسائل کے حل کے لئے خود آگے آئیں۔ اس حوالے سے کسانوں کے گروپس کے ساتھ ماہانہ میٹنگز، ڈسٹرکٹ اور سائٹ گروپ میٹنگ، کسانوں کے گروپ کی دوروزہ ٹریننگ، ریڈیو پر **پیغامات**، نیوز لیٹر کے ذریعے کسانوں کے مسائل پر مضامین شائع کر کے ان میں شعور و آگاہی کی بیداری، کاشتکاروں کو ان کے جائز حقوق کے حصول میں قانونی پیچیدگیوں میں مدد فراہم کرنے کے لئے فری لیگل ایڈ سنٹر کا قیام، کسانوں کے مسائل پر سیمینار، ریلی کا انعقاد، ڈسٹرکٹ اور سائٹ گروپ ممبران کی فارمر اور سائٹ گروپ ممبران سے میٹنگ، آئی ای سی میٹریل کی اشاعت سمیت دیگر سرگرمیوں کے ذریعے شعور اجاگر کرنے کے لئے اقدامات کئے گئے اور جن کا مزید سلسلہ جاری ہے۔

نہروں کی بھل صفائی نہ ہونے اور پانی چوری کے خلاف ٹیل کے کاشتکار احتجاج کر رہے ہیں

پانی بڑھانے کے لئے زمینداروں نے موگوں کے آگے ٹھوکریں بنائی ہوئی ہیں

سٹیزن وائس پروجیکٹ کے تعاون سے عوامی ترقیاتی ادارہ کے زیر اہتمام شروع کئے جانے والے اس پروجیکٹ کے دوررس نتائج بھی ابھی سے آنا شروع ہو گئے ہیں۔ امسال 21 نہروں کی بھل صفائی کی منظوری، پانی کے مسائل کے حل کے حوالے سے کسانوں کی کوششیں اور فری لیگل ایڈ سنٹر میں کاشتکاروں کی درخواستوں سمیت بھل صفائی و پانی چوری جیسے اقدامات کی روک تھام کے حوالے سے کسانوں نے اپنی آواز اٹھا کر مسائل کے حل کے لئے کی جانے والی کوششوں کے نتیجے میں مسائل کے حل میں محکمہ آبپاشی کی دلچسپی نے عوامی ترقیاتی ادارہ کی کسانوں کے مسائل کے حل اور کاشتکاروں کی دلچسپی کو مزید تقویت بخشی ہے۔

یونین کونسل لدھانہ میں کسانوں کے بنائے جانے والے گروپ نے اپنے مسائل کے حوالے سے آواز اٹھائی تو محکمہ آبپاشی کے افسران نے مذاکرات کے نتیجے میں ان کے مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی جو بعد ازاں کریم مائنر کی ٹیل تک بھل صفائی کرنے اور پانی چوری کرنے کے لئے موگوں کے آگے بنائی جانے والی ٹھوکریں ہٹا دیں گئیں جس پر کاشتکاروں نے سٹیزن وائس پروجیکٹ اور عوامی ترقیاتی ادارہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کی کی جانے والی کوششوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

Disclaimer

اس نیوز لیٹر کی اشاعت ادارہ ریاستہائے متحدہ امریکہ برائے بین الاقوامی ترقی کے ذریعے امریکی عوام کے تعاون سے ممکن ہوئی، تاہم اس کے مندرجات کی ذمہ داری کلی طور پر عوامی ترقیاتی ادارہ کے سر ہے اور ضروری نہیں کہ ادارہ ریاستہائے متحدہ امریکہ برائے بین الاقوامی ترقی یا امریکی حکومت اس میں پیش کیئے گیئے خیالات سے متفق ہو۔